سوال

میری تیئس برس ہے، جس ملک میں رہتی ہوں وہاں کے کئی افراد نے میرا رشتہ طلب کیا ہے لیکن وہ سب رشتے میرے لیے مناسب نہ تھے، لیکن اب میرے لیے ایک رشتہ آیا ہے جو میرا اہم وطن تو ہے لیکن اس نے یورپ کنٹری کی شہریت حاصل کر سکی ہے اور سویڈن میں رہتا ہے، لیکن وہ نوجوان دین کا التزام کرنے والا اور صاحب اخلاق بھی ہے، اور ایک قابل احترام خاندان سے تعلق رکھتا ہے، وہ ایسی بیوی چاہتا ہے جو اس کے ساتھ دعوت الی اللہ میں تعاون کرنے والی ہو، آپ اس سلسلہ میں مجھے کیا مشورہ دیتے ہیں، کیا میں یہ رشتہ قبول کرلوں یا انکار کردوں ؟

جواب

الحمد للہ

اگر آنے والا رشتہ دینی اور اخلاقی اعتبار سے پسند ہے اور وہ اس کا سویڈن میں رہنا بھی شرعی اعتبار سے ہے، یا پھر وہ آپ کے ملک میں رہنے کا عزم رکھتا ہے تو آپ اللہ سبحانہ وتعالی سے استخارہ کرکے اسے قبول کرلیں

کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"جب تم سے کوئی ایسا شخص رشتہ طلب کرے جس کے دین اور اخلاق کو تم پسند کرتے ہو تو تم اس کی شادی کردو اگر ایسا نہیں کروگے تو زمین میں بہت عریض فساد بپا ہوجائیگا"

سنن ترمذی حدیث نمبر (1084) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح ترمذی میں اسے حسن قرار دیا ہے

اور اگر یہ نوجوان وہاں دعوت و تبلیغ کے لیے رہ رہا ہے اور وہ ایسی بیوی چاہتا ہے جو دعوت الی اللہ میں اس کی مدد و معاون بنے تو یہ سب سے افضل اعمال میں شامل ہوتا ہے

اور یہی انبیاء علیہم السلام کا کام اور پیشہ تھا، اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

اور اس شخص سے زیادہ بہتر اور اچھا کون ہوسکتا ہے جو اللہ کی دعوت دیتا ہے اور نیک وصالح اعمال کرتا اور کہتا ہے یقینا میں مسلمانوں میں سے ہوں فصلت (33).

اللہ تعالی سے ہماری دعا ہے کہ وہ آپ دونوں کو ہر قسم خیر و بھلائی کی توفیق نصیب فرمائے

کفریہ ممالک میں رہائش رکھنے کی شروط معلوم کرنے کے لیے آپ سوال نمبر (14235) اور (27211) کے جوابات کا مطالعہ کریں

واللہ اعلم .

اسلام سوال وجواب

95056